سوال

سے پہلے وفات 42

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے شرعی عذر کی بنا پر رمضان المبارک کے بعض ایام کے روزے چھوڑے مگران کی قضا سے پہلے ہی اس کو موت آگئی توکیا اس پر کوئی گناہ باقی رہے گا اوراس گناہ کا کفارہ کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکسی انسان نے بیماری کے باعث روزے ترک کئے اوروہ بیماری رمضان المبارک کے بعداس کی وفات تک جاری رہی تواس کے وارثوں پر کوئی قضا یاکفارہ لازم نہیں ہوگا اس لئے کہ متوفی کوقضا کا موقع ہی نہیں ملالیکن اگروہ شفایاب ہوگیااوراس کے بعد کچھ دن گزر گئے جن کے دوران اس کے لئے رو سوال میں مذکورہ عورت کے معاملہ میں یہ ہوگا کہ اگروہ رمضان المبارک کے بعد صحت مند تھی اورروزے رکھ سکتی تھی تواس پر قضالازم ہے اوراگر موقع نہیں پاسکی تواس کے ذمے کوئی قضا نہیں اور نہ ہی کفارہ ہے کیونکہ اس نے روزے شرعی عذر کی بنا پر چھوڑے تھے۔

ذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الصیام]

صفحہ: 101

محدث فتویٰ